افسانہ فدک پر چند سوالات

مصنف: مولوی بگا

منجانب: سنی دفاع کونسل

افسانہ فدک پر شیعوں سے چند معصومانہ سنی سوالات:

سوال نمبر ۱ باغ فدک کی جغرافیائی حدود کا تعین شیعہ روایات کے تحت کریں؟

سوال نمبر ۲ باغ فدک اگر اموال فے مین سے ہے تو اس کی ملکیت اہلبیت کو قرآن کسی ایک محکم آیت سے ثابت کریں؟

سوال نمبر ۳ بی بی نے آخر کیوں باقی جائیداد رسول کو چھوڑ پر صرف فدک پر ہی مطالبہ وراثت کیوں کیا؟

سوال نمبر ۴ کیوں حضرت علی ایک عادل حکمران ہونے کے باوجود اپنے پانچ سالہ دور حکومت میں فدک اپنے ورثاء کو کیوں نہیں دیا جبکہ بقول شیعہ یہی فدک اہلبیت نے عمر بن العزیز کے زمانے میں قبول کر لیا تھا؟

سوال نمبر ۵ اگر حضرت علی نا دے سکے اولاد فاطمہ کو اس کا حق تو کیوں امام حسن نے اپنی چھ مہینے کی خلافت میں یہ حق کیوں حاصل نہین کیا؟

سوال نمبر ۶ کیا انبیاء کا کام مال اکھٹا کرنا اور اپنی مالی وراثت جاری کرنا ہوتا ہے یا لوگوں کو ہدایت فراہم کرنا ہوتا ہے؟

سوال نمبر ۷ کیا بی بی فاطمہ نعوذ باللہ کسی مال کی طلبگار تھی یا رضا الہی کی طلبگار تھین؟

سوال نمبر ۸ اگر وہ رضا الہی کی طلب گار تھیں تو بقول فریق مخالف کے وہ حدیث سن کر ابوبکر پر غصہ کیوں ہوئیں؟

سوال نمبر ۹ کیا بی بی فاطمہ کا ایک ظالم حاکم کے دربار میں اپنا مقدمہ وراثت لے جانا درست تھا؟

سوال نمبر ۱۰ بی بی کون سے دربار میں گئی تھی اس کی حدود کا تعین کسی صحیح سند سے کریں کہ وہ دربار مدینے مین کہاں واقعہ تھا؟

سوال نمبر ۱۱ بی بی کا مذکورہ دربار میں تین گھنٹے تک کھڑے رہنا کسی صحیح سند اہلسنت کی کتب سے ثابت کرین؟

سوال نمبر ۱۲ بی بی کی وہ تحریر جس کو بی بی نے دربار میں پیش کیا تھا جس کو حاکم وقت نے پھاڑ دیا تھا کسی صحیح سند سے اہلسنت کی کتب سے ثابت کرین؟

سوال نمبر ۱۱۳ اگر شیعہ کے بقول بی بی گئی تھی تو حاکم کو ویسے ہی نسبت کے خیال کی وجہ سے دے دینا چاہیے تھا جبکہ پیش کردہ حدیث رسول مین انبیاء کے مال کو صدقہ کہا گیا ہے تو کیا فریق مخالف کے نزدیک صدقہ جو کہ اہلبیت کے لیے حرام ہے اس حرام مال کو اہلبیت کو دے دیتے؟

سوال نمبر ۱۱۴ انبیاء کی مالی وراثت کو کسی ایک قرآن کی محکم آیت سے ثابت کریں؟

سوال نمبر ۱۵ا حضرت علی کا اپنی بیوی کے غاصبین کے ساتھ بعد از ان کی وفات بیعت کر لینا کیا آج کے زمانے مین اسے منافقت نہین کہتے نعوذ باللہ؟